ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

ضلعی ایس ایس پیز کراچی کی نگرانی میں منشیات اور جوئے سمیت دیگر سماجی برائیوں کے اڈوں اوراُنکے خلاف ایس ایچ اوز کی کاروائیوں پر مشتمل تفصیلی رپورٹ مرتب کی جائے۔آئی جی سندھ

کراچی 30 ستمبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے شہر میں سماجی برائیوں کے مبینہ اڈوں اور پولیس سرپرستی کے حوالے سے اخبارات میں شائع ہونے والی خبر پر انتہائی سخت نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو خبر کے مندرجات پر تفصیلی انکوائری اور بعدازاں ٹھوس انضباطی کاروائی کی ہدایات جاری کی ہیں۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے کہا ہے کہ زونل ڈی آئی جیز کراچی کو متعلقہ تھانوں کی حدود میں سماجی برائیوں کے اڈوں کے خلاف سروے اور باقاعدہ ویجیلینس جیسے اقدامات کا پابند کیا جائے۔

اُنھوں نے ہدایات جاری کیں کہ ضلعی ایس ایس پیز کو اس حوالے سے نگراں افسر مقرر کرتے ہوئے تھانہ ایس ایچ اوز، ڈیوٹی افسران، ہیڈمحرران، موبائل افسران سمیت علاقہ انٹیلی جینس پر مامور سادہ لباس افسران اور جوانوں کی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ تیار کر کے برائے ملاحظہ ارسال کی جائے تاکہ اس سلسلے میں اسپیشل برانچ کی مرتب کردہ رپورٹ سے موازنہ کرتے ہوئے جوئے منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے اڈوں کے قیام میں ملوث عناصر سمیت اُنکی سرپرستی اور انہیں سہولت فراہم کرنے والے افسران، تھانہ ایس ایچ اوز و دیگر پولیس اسٹاف کے خلاف ناصرف محکمانہ بلکہ قانونی کاروائی کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

اُنھوں نے کہا کہ منشیات و جوئے کے اڈوں کے خاتموں، اس حوالے سے درج مقدمات گرفتار و مفرور ملزمان، برآمدشدہ منشیات وغیرہ سمیت مقدمات کے تفتیشی افسران کی تفصیلات کا ناصرف احاطہ کیا جائے بلکہ احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے والے ایس ایچ اوز کے خلاف کی جانے والی انضباطی کاروائیوں کی رپورٹ سے بھی آگاہ کیا جائے تاکہ ایسے پولیس افسران کو بلیک لسٹ کرتے ہوئے انہیں اہم ذمہ داریوں کے لیے نااہل قرار دیا جاسکے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے پولیس کو باور کیا ہے کہ امن وامان کے قیام، شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور جرائم کے خلاف کاروائیوں پر کوئی سمجھوتہ، عذر یا پس وپیش سمیت مقدمات کی تفتیش کے عمل میں کسی قسم کی جانبداری ناقابلِ برداشت ہوگی لہٰذا پولیس افسران وجوان محکمانہ فرائض کی ادائیگی میں ہر سطح پر غیر جانبدارانہ وراست اقدامات کو اپنا شعار بنائیں اور پرامن وقانون پسند شہریوں کے احترام کو تمام تر پولیس اقدامات میں ملحوظِ خاطر رکھیں بصورتِ دیگر سخت کاروائیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

سندھ پولیس اور نجی کمپنی کے اشتراک سے بائیو میٹرک ان ایبل کریمنل ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم کے افتتاح کے حوالے سے تقریب کا انعقاد۔

کراچی 29 ستمبر 2015ء:۔ وزیرِ داخلہ سندھ سہیل انور سیال نے ملزمان کے بائیومیٹرک ریکارڈ کی ترتیب کے نظام کی افتتاحی تقریب کے موقع پر مقامی ہوٹل میں منعقد تقریب سے خطاب میں کہا کہ بڑے کریمنلز نام تبدیل کر کے جیل چلے جاتے اور بعداذاں با آسانی رہا ہو جاتے ہیں تاہم آج کے اس جدید دور میں اب ایسا ممکن نہیں ہے جسکی بنیادی وجہ پولیس کا جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ اور جملہ امور کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے عین مطابق ڈھالنا ہے۔

تقریب میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی، ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، ایڈیشنل آئی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی سمیت زونل ڈی آئی جیز کراچی، ڈی آئی جی ٹریفک، ڈی آئی جی سی آئی اے، ڈی آئی جی ڈی ایل اور دیگر سینئیر پولیس افسران اور نجی کمپنی کے سینئیر نمائندوں نے شرکت کی۔

وزیرِ داخلہ سندھ نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ حکومت پولیس کو فی زمانہ جرائم کے نت نئے طریقوں سے بہتر انداز سے نمٹنے کی تربیت اور جدید اسلحہ وآلات کی فراہمی جیسے اقدامات کو بھی یقینی بنا رہی ہے۔

اُنھوں نے کہا کہ اَن رجسٹرڈ گاڑیوں کو سڑکوں پر نہ لانے کے حوالے سے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تعاون سے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں جس کے تحت باقاعدہ رجسٹریشن کے بعد ہی شوروم سے گاڑیاں متعلقہ مالکان کے حوالے کی جائیں گی۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پولیس کی آپریشنل انویسٹی گیشن واستعدادی صلاحیتوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ہر سطح پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اِن اقدامات میں کرائم سین کو محفوظ بنانا، شواہد اکٹھا کرنا اور اُنکی مدد سے ملوث ملزمان کے خاکوں کی تیاری وغیرہ سمیت کرائم سین کی جیو فینسنگ اور جملہ امور میں فارنزک تیکنیکس سے استفادہ جیسے اقدامات کو موثر بنانا قابلِ ذکر ہیں جنکا مقصد قیامِ امن کو نا صرف یقینی بنانا بلکہ مقدمات کی تفتیش کو نتیجہ خیز اور کامیابی سے منطقی انجام تک پہنچانا بھی ہے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی پولیس کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے اور پولیس میں قابلِ عمل اصلاحات لانے کے امور کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔

اُنھوں نے کہا کہ ملزمان کے بائیومیٹرک ریکارڈ کی ترتیب سے ملزمان کی شناخت کا عمل آسان ہو جائے گا جس سے مثالی سزاؤں کے ساتھ ساتھ متاثرین کو انصاف کی فراہمی جیسے اقدامات میں بھی مذید بہتری آئے گی۔

اس موقع پر ڈی آئی جی ایڈمن نے کہا کہ کریمنلز ڈیٹا ریکارڈ سسٹم کو باقاعدہ نادرا سے منسلک کیا جائے گا اور اس نظام سے شہر کے 105 تھانے، ایڈیشنل آئی جیز کے 06 دفاتر، ڈی آئی جیز کے 13 دفاتر، ایس ایس پیز کے 07 دفاتر، ایس پیز انویسٹی گیشنز کے 07 دفاتر، ڈی ایس پیز کے 47 اور ایس پیز ہیڈکوارٹرز کے 03 دفاتر براہِ راست آن لائن ہوں گے جبکہ انکا مرکزی سرور سینٹرل پولیس آفس اور سب سرور کراچی پولیس آفس صدر ہو گا۔

اُنھوں نے کہا کہ شہر کے تمام ہوٹلز، گیسٹ ہاؤسز، کرائے کے مکانوں، فلیٹس، نجی سیکیورٹی کمپنیز کے گارڈز، اسلحہ کی دکانوں کی تھانہ جات کی سطح پر رجسٹریشن کی جائے گی جس کے تحت آمدہ وروانہ ہونے والے افراد، کرائے داروں کے ریکارڈ کی ترتیب، اُنکی کڑی نگرانی کے علاوہ اسلحہ کی خرید وفروخت جیسے امور پر بھی کڑی نگاہ رکھنا ممکن ہو جائے گا۔

-.-.-.-.-.-.-.-